

ع جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

اِسلام اور سیاست

مذہب اور سیاست

شریعت و سیاست

مروّجہ سیاست کے شرعی احکام

اسلام میں جمہوریت کا تصوّر

غیر اسلامی حکومت کے شرعی احکام

اسلامی حکومت کا بنیادی اصول شوریٰ

اسلامی مملکت میں حکومت الٰہیہ

ووٹ کی اسلامی حیثیت

ووٹر کی شرعی حیثیت

عورت کی سربراہی

مجموعہ افادات

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

مع رسالہ: حکیم الامت کے سیاسی افکار

از شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240

اسلام اور سیاست

مجموعہ افادات

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

و دیگر اکابرین

مع رسالہ

حکیم الامت کے سیاسی افکار

از

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

ترتیب جدید

محمد اسحٰق ملتانی

مدیر ماہنامہ "محاسن اسلام" ملتان

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

اسلام اور سیاست

تاریخ اشاعت.......................ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ
ناشر..........................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
طباعت........................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادراہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

اجمالی فہرست

۴:۔مساجد میں کوئی سزا جاری نہ کی جائے شاید بول براز خطا ہو۔

۵:۔مسلمان کسی کافر ذمی کو قتل کر ڈالے وہ اس کے مقابلہ میں قتل کیا جاوے گا۔

۶:۔اگر لشکر اسلام میں سے ادنیٰ درجہ کا آدمی بھی لشکر کفار کو امان دے دے، تمام اعلیٰ ادنیٰ مسلمانوں پر لازم ہو جاوے گا اس کے خلاف کارروائی نہیں کر سکتے البتہ اگر لڑنا ہی مصلحت ہو تو کفار کو جدید اطلاع دی جاوے کہ ہم اپنے معاہدے کو واپس لیتے ہیں۔

۷:۔اگر کئی آدمی مل کر ایک آدمی کو قتل کریں، سب قتل کئے جاویں گے اور سب گناہ گار ہوں گے۔

۸:۔ جو شخص فن طب میں مہارت نہ رکھتا ہو اور اس کی عملی بد تدبیری سے کوئی مر جاوے تو اس سے خون بہا لیا جائے گا۔

۹:۔اپنی جان و مال و دین و آبرو کی حفاظت کے لئے لڑنا درست ہے۔اگر خود مارا گیا، شہید ہوگا، اگر مقابل مارا گیا، اس شخص پر کوئی الزام نہیں۔

۱۰:۔لہو ولعب کے طور پر کنکریاں اچھالنا، غلہ چلانا ممنوع ہے۔مبادا کسی کا دانت آنکھ ٹوٹ پھوٹ جائے۔

۱۱:۔اگر مجمع میں کوئی دھار والی چیز لے کر گزرنے کا اتفاق ہو تو دھار کی جانب چھپا لینا چاہئے، کسی کے لگ نہ جاوے۔

۱۲:۔ دھار والی چیز سے کسی کی طرف اشارہ کرنا گو ہنسی ہی میں ہو ممنوع ہے۔شاید ہاتھ سے چھوٹ کر لگ جاوے۔

۱۳:۔ایسی وحشیانہ سزا جس کی برداشت نہ ہو سکے، جیسے دھوپ میں کھڑا کر کے تیل چھوڑنا، ہنٹروں سے بے درد ہو کر بے حد مارنا نہایت گناہ ہے۔

۱۴:۔تلوار، چاقو کھلا ہوا کسی کے ہاتھ میں مت دو یا تو بند کر کے دو یا زمین پر رکھ دو، دوسرا شخص اپنے ہاتھ سے اٹھا لے۔

۱۵:۔کسی آدمی یا جانور کو آگ سے جلانا جائز نہیں۔

۱۶:۔واجب القتل کو ہاتھ پاؤں کاٹ کر چھوڑنا کہ تڑپ تڑپ کر مر جاوے، درست نہیں۔

۱۷:۔پرندوں کے بچوں کو گھونسلوں سے نکال لانا کہ ان کے ماں باپ بے قرار ہوں درست